



## سوال

(108) حضرات انبیاء کرام علیہم السلام میں تفضیل

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ارشاد باری تعالیٰ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ ۖ وَالصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ وَارْتَدُوا إِلَيْهِ يُعْطِكُمْ أَثْمَارَ كَثِيرَةٍ  
لَا تُفْرَقُ بَيْنَ الَّذِينَ أَعَدَّ مِنْ رَسُولِهِ ... سورة البقرة

میں ہم کس طرح تطبیق دیں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقْوَاهُ ۖ وَالصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ وَارْتَدُوا إِلَيْهِ يُعْطِكُمْ أَثْمَارَ كَثِيرَةٍ  
... سورة البقرة ۲۵۳

"یہ پیغمبر (جو وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض بعض پر فضیلت دی ہے۔"

اس ارشاد باری تعالیٰ کی طرح ہے کہ:

وَلَقَدْ فَخَّرْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ نَبِيٍّ مَوْلًى سَلَمَةً ۖ إِنَّا جَاعِلُونَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا إِيَّاهُ شَرَارَةً ۖ سَخَّرْنَا لِقَوْمٍ كَافِرِينَ  
... سورة الاسراء ۵۵

"اور ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت بخشی ہے۔"

بے شک بعض انبیاء اور رسل بعض دیگر سے افضل ہیں۔ رسل انبیاء سے افضل ہیں اور اولوالعزم پیغمبر دوسروں سے افضل ہیں۔ اولوالعزم پیغمبر پانچ ہیں۔ جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی دو آیتوں میں کیا ہے ان میں سے ایک تو سورہ احزاب کی یہ آیت ہے کہ:

وَأَذِّنْ لِلنَّبِيِّينَ الْإِسْلَامَ ۖ وَمِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ... سورة الاحزاب ۷

اور دوسری سورہ عاشورائی کی یہ آیت ہے کہ :

شَرَحَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَضَىٰ بِهِ نُوْحًا وَالَّذِي اٰوَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَضَيْنَا بِهٖ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰى ... ۱۳ ... سورۃ الشوری

گویا یہ پانچ اولوالعزم پیغمبر ہیں۔ حضرت محمد ﷺ۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ حضرات ابراہیم علیہ السلام۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ پانچ پیغمبر دیہے مگر تمام سے بلاشبہ افضل ہیں۔

جہاں تک اس آیت کریمہ کا تعلق ہے کہ :

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَبِّهِمْ وَكُلٌّ مِنْهُمْ رُسُلٌ لَّا تَفْرُقُ بَيْنَ اَخَدٍ مِنْ رُسُلِهِ ... ۲۸۰ ... سورۃ البقرۃ

"یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے پیغمبروں کے درمیان کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔"

تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم ایمان کے اعتبار سے ان میں فرق نہیں کرتے بلکہ اس بات پر ہم ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سب اللہ کے سچے پیغمبر علیہ السلام ہیں لیکن اب واجب الاتباع صرف اور صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہے کیونکہ آپ کی شریعت نے سابقہ تمام شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ یعنی ایمان تو تمام پیغمبروں پر ہو۔ کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کے سچے پیغمبر تھے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد آپ کی شریعت نے تمام سابقہ دینوں اور شریعتوں کو منسوخ کر دیا ہے اور اب سب لوگوں پر یہ فرض ہے۔ کہ وہ صرف محمد رسول اللہ ﷺ کی مدد کریں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت کے ساتھ اب سابقہ تمام دینوں کو منسوخ کر دیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

قُلْ يَاۡٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ اٰتَيْتُكُمْ حَمِيْمًا الَّذِيۡ لَكُمْ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ لِلّٰهِ اَلْبُوْحٰى وَبُيُوتُهَاۤ اَمْنًا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلٍ اَلْبِيۡنِ الَّذِيۡ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ سُوۡءٌ مِّمَّا يَكْتُمُونَ ... ۱۵۸ ... سورۃ الاعراف

"اے محمد ﷺ! کہہ دیجئے اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا ہوں (یعنی اس کا رسول ہوں) (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگانی بخشتا ہے۔ اور وہی موت دیتا ہے پس تم اللہ پر اس کے رسول پیغمبر امی پر جو اللہ پر اور اس کے تمام کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پاؤ۔"

رسول اللہ ﷺ کے دین کے سوا سابقہ تمام ادیان اگرچہ منسوخ ہیں لیکن تمام رسولوں پر ایمان لانے اور انہیں حق جاننے کے سوا چارہ کار نہیں۔

حدامہ عمدی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم